



# سیاسی تقدیر

## ذاکر حسین دہلی کالج میں آزادی کا امرت مہوتسو دھوم دھام سے منایا گیا کالج کونزیریندر سنگھ جیسے محنتی اور شائستہ نوجوان پرنسپل کی ضرورت ہے اور کالج کو وہ مل گیا: پروفیسر انیل اینجا

برقرار رکھنے کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے انتہائی سادہ اور پرکشش انداز میں ترنگے کی اہمیت کو سمجھاتے ہوئے خواتین کو اپنے لیے وقت نکالنے پر زور دیا۔ کالج کے صدر پروفیسر انیل اینجا نے آزادی کی معنی سمجھاتے ہوئے زندگی میں کامیابی ہونے پر بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ ذاکر حسین دہلی کالج کونزیریندر سنگھ جیسے محنتی اور شائستہ نوجوان پرنسپل کی ضرورت ہے اور کالج کو وہ مل گیا۔ پروگرام کے اختتام پر سب نے سٹیج پر ترنگے جھنڈے لہرائے اور نغمے گا کر جشن آزادی کا جشن منایا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں کالج کے پرنسپل پروفیسر نریندر سنگھ، آرٹ کلچر سوسائٹی کے کنوینر ڈاکٹر دیپک کالیا، کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ندھی دھون، این ایس ایس کے کنوینر ڈاکٹر مکیش جین، این سی سی کے انچارج ڈاکٹر ایم ایم رحمن، ڈاکٹر سہریتا پاپے اور ان کی ٹیم نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اساتذہ اور طلباء کی کثیر تعداد نے پروگرام میں چارجانڈ لگائے۔



بھوشن، پروفیسر اشوک شرما، پروفیسر جعفر احزازی، پروفیسر ہریندر سنگھ، ڈاکٹر آفتاب عالم، ڈاکٹر سفینہ نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا آغاز کالج کے ترانے سے ہوا۔ اس کے بعد بچوں نے دلش بھگتی کا خوبصورت گیت گایا اور ڈرامے کے ذریعے بھگت سنگھ کی زندگی کو دکھانے کی کوشش کی۔ پروفیسر امیت بردن نے حب الوطنی سے لبریز تقریر سے لوگوں کو ملک کے تئیں کچھ کر گزرنے کی تلقین کی جبکہ مہمان خصوصی سشما یادو نے یوگا کے ذریعے صحت کو

میں ترنگا یا ترانگالی گئی جس میں بھارت ماتا کی جے اور وندے ماترم، ہندوستان زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ تاہم این ایس ایس اور این سی سی کی ٹیم ترنگا یا ترانگامیاب بنانے میں بھرپور ساتھ دیا، یا ترانگالکالج کے پچھلے گیٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔ علاوہ ازیں کالج کی آرٹ اینڈ کلچر سوسائٹی نے ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ تقریب میں پروفیسر نریندر سنگھ، مکیش جین، پروفیسر پی کے سوڈیا، پروفیسر اشونی پنڈت، پروفیسر بھارت

### محمد تسلیم

نئی دہلی: 17 اگست (سیاسی تقدیر بیورو) آزادی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر ذاکر حسین دہلی کالج میں پروفیسر نریندر سنگھ (پرنسپل) کی قیادت میں آزادی کا امرت مہوتسو بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی کے کی حیثیت سے سریش جین، پروفیسر سشما یادو، ڈاکٹر رتنام وتیل، ان کے علاوہ کالج کے صدر پروفیسر انیل اینجا اور کالج کے خزانچی پروفیسر امیت بردن جلوہ افروز ہوئے۔ پروگرام کا آغاز سریش جین نے پرچم کشائی کر کے کیا۔ سریش جین نے قومی پرچم ترنگا پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمارا پرچم ملک کی شان اور بھارت کی روح ہے جب ہم ترنگا کو دیکھتے ہیں تو اپنے آپ پر فخر محسوس کرتے ہیں کہ ہم ہندوستانی ہیں۔ اس موقع پر تمام شرکاء کو قومی پرچم ترنگا بروس، اور خواتین کو ترنگا چوڑیاں تحفہ میں دی گئیں جس کو سبھی نے خوشی خوشی قبول کیا۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر نریندر سنگھ کی قیادت

# ज़ाकिर हुसैन दिल्ली कालेज में विभिन्न कार्यक्रमों का आयोजन



## सियासी तक़दीर ब्यूरो

नई दिल्ली। आजादी के अमृत महोत्सव को लेकर ज़ाकिर हुसैन दिल्ली कालेज में विभिन्न कार्यक्रमों का आयोजन किया गया। इस कड़ी में भारत विभाजन की त्रासदी को लेकर प्रोफेसर हरेन्द्र सिंह (हिन्दी विभाग) ने कालेज के इतिहास के उन प्रसंगों की ऐतिहासिक चर्चा की जो इस कालेज ने स्वतन्त्रता के प्रथम आन्दोलन से लेकर विभाजन की त्रासदी तक का इतिहास साझा किया।

1857 से लेकर 1947 तक इस कालेज के शिक्षकों और छात्रों का संघर्ष पुस्तकों, इतिहास की घटनाओं पर विशेष चर्चा की गई। कालेज के उन छात्रों, अध्यापकों को श्रद्धांजलि अर्पित करने के बाद, भारत विभाजन को लेकर लिखे साहित्य की चर्चा हुई

जिसमें भीष्म साहनी, किसन चन्दर, मंटो आदि को भी याद किया गया।

भीष्म साहनी जिनका जन्म 1915, में रावलपिंडी में हुआ था विभाजन के बाद भारत आये। भीष्म जी 1955 में दिल्ली कालेज में अंग्रेजी पढ़ाना शुरू किया 1983 में वे सेवानिवृत्त हुए। उनका उपन्यास तमस और, अमृतसर आ गया जैसी कहानियों पर भी चर्चा हुई। साथ ही विभाजन के बाद भारत आने वाले डॉ. आत्म सहगल जो ज़ाकिर हुसैन दिल्ली कालेज में ही जूलॉजी के प्राध्यापक रहे, ने अपने उस दौर की स्मृतियों को साझा किया।

पुस्तकालय ने उस दौर की पुस्तकों की प्रदर्शनी के साथ पुराने ऐतिहासिक दस्तावेजों को प्रदर्शित किया। यह प्रदर्शनी एक सप्ताह चलेगी।